



صدر جم۔ وری۔ ند کی منتخب۔ تقاریر کی چوتھی جلد کے اجراء کے ” موقع پر وزیراعظم کی تقریر کا متن

Posted On: 24 JUL 2017 3:09PM by PIB Delhi

نتی د۔ لی۔ ٲولائی۔ صدر جم۔ وری۔ ند جناب پرنپ مکھرجی کی منتخب۔ تقاریر کی چوتھی جلد کے اجراء کے موقع پر وزیراعظم نے جو تقریر کی اس کا متن درج ذیل ہے۔

عزت مآب صدر جم۔ وری۔ ند جناب پرنپ مکھرجی، نو منتخب۔ صدر جناب رام ناتھ کووند، محترم نائب صدر، معزز حاضرین

ہذبات کا مرکب ہے۔ پرنپ دا کی مدت کار کا ہے۔ راشٹریتی بھون میں آخری دن ہے۔ ایک طرح سے اس تقریب میں جب میں کھڑا ہوا۔ وں تو ڈھیر ساری یادیں اُجاگر۔ ونا فطری بات ہے۔ ان کی شخصیت، ان کے عمل سے۔ م بخوبی واقف۔ ین لیکن انسان کا ایک فطری مزاج۔ ونا ہے اور ہے۔ بات فطری بھی ہے کہ۔ و۔ اپنے ماضی کے ساتھ حال کا تجزیہ کرنے کی کشش سے بچ نہ ین سکتا۔ ر واقعہ۔ کو، ر فیصلہ، ر پ۔ ل قدمی کو، اپنی زندگی کے ساتھ موازنہ۔ کرنا بڑی فطری بات۔ وتی ہے۔ میرے تین سال کے تجربے میں میرے لیے ہے۔ بڑی حیرت کی بات تھی کہ۔ اتنے برسوں تک سرکار میں رہے، سرکاروں کے فیصلہ۔ کن ع۔ دون پر رہے لیکن موجودہ حکومت کے کسی فیصلے کو ان۔ وں نے اپنے اُس ماضی کے ساتھ نہ۔ کبھی ترازو سے تولنا نہ۔ کبھی اس شکل میں تجزیہ کیا، ر بات کا ان۔ وں نے حال کے پس منظر میں۔ ی تجزیہ کیا، میں سمجھتا۔ وں کہ۔ ہے۔ ایک بہت بڑی ان کی شناخت ہے۔

حکومت کئی پ۔ ل قدمیاں کرتی تھی اور میرا ہے۔ نصیب ر۔ اک۔ مجھے۔ ر پل ان سے ملنے کا موقع حاصل۔ ونا تھا، کھل کر گفتگو کرنے کا موقع ملنا تھا اور بڑی توجہ۔ سے۔ ر چیز و۔ سنتے بھی تھے۔ کہ۔ ین اصلاح کی ضرورت۔ وتی تھی تو تجویز رکھتے تھے، زیادہ تر حوصلہ۔ افزائی کرتے تھے۔ یعنی نگراں کے طور پر میں ایک پدرانہ۔ حیثیت سے صدر جم۔ وری۔ ند کا کردار کیا۔ ونا ہے، اس کو قاعدہ۔ قانون سے، دائرے سے کہ۔ ین اوپر، اپنے پن سے، پیار سے اور اس پوری قومی زندگی کے کنبے کے مکھیا کی شکل میں جس طرح ا ن کی ر نمائی ملتی تھی۔ میرے جیسے نئے شخص کو جس کے پاس اس طرح کا کوئی تجربہ نہ ین تھا، میں ایک ریاست میں کام کر کے آیا تھا ہے۔ ان۔ ین کی وجہ۔ سے تھا کہ۔ مجھے چیزیں سمجھنے میں، فیصلہ۔ لینے میں ان کی بہت مدد رہی اور اسی کی وجہ۔ سے کئی ا۔ م کام پچھلے تین سال میں۔ م کریائے۔

م کا خربن، سادگی، فطری پن، ہے۔ چیزیں کسی بھی شخص کو متوجہ۔ کرتی۔ ین، لیکن۔ م دونوں کی پرورش الگ الگ نظریات کے تحت۔ وئی، الگ الگ ت۔ ذہیوں کے تحت۔ وئی۔ تجربے میں بھی۔ مارے، میرے اور ان کے درمیان میں بڑا فاصلہ۔ ہے۔ لیکن مجھے کبھی ہے۔ ا ن۔ وں نے محسوس نہ ین۔ وں نے دیا اور و۔ ایک بات کہ۔ تے۔ ین کہ۔ بھائی دیکھئے، میں صدر جم۔ وری۔ ند بنا جب بنا تب بنا۔ اب صدر جم۔ وری۔ ند۔ وں لیکن جم۔ وری۔ ند کی ہے۔ ملک کے عوام نے تم پر بھروسہ کیا ہے تم اری ذمہ داری ہے اور میرا کام ہے کہ۔ تم اس کام کو اچھے ڈھنگ سے کرو۔ صدر جم۔ وری۔ ند کا ع۔ د، راشٹریتی بھون اور پرنپ مکھرجی ہذات خود اس کیلئے جو بھی کرسکتے۔ ین کریں گے۔ اپنے آپ میں ایک بہت بڑا س۔ ارا تھا۔ ایک بہت بڑا آسرا تھا اور اس لئے میں صدر جم۔ وری۔ ند کا دل سے ممنون۔ وں۔

ہے یقین ہے کہ۔ ان۔ وں نے بڑی ذمہ داری میں، میری ر نمائی میں جو رول ادا کیا ہے و۔ مجھے آنے والی زندگی میں بہت کام آنے والا ہے۔ ان کی۔ ر بات میری زندگی میں ایک ر نما کی شکل رہے گی ایسا میں خود محسوس کرتا۔ وں اور شاید جن لوگوں نے ان کے ساتھ کام کیا ہے و۔ سب کو ہے۔ خوش بختی حاصل۔ وئی۔ وگی۔ میرے لیے ایک بہت بڑی امانت ہے، جو امانت میری ذاتی بڑی پونجی ہے اور اس کے لئے بھی میں ان کا ممنون۔ وں۔

آج ہے۔ ان کئی رپورٹیں وغیرہ پیش کی گئی۔ ین۔ راشٹریتی بھون کو لوک بھون بنانا، ہے۔ اس لئے ممکن۔ واکہ۔ پرنپ دا زمین سے جڑے وئے، عوام کے درمیان سے اُبھرے۔ وئے، ان۔ ین کے میان میں ر۔ کر اپنا سیاسی سفر کرنے کی وجہ۔ سے عوامی طاقت کیا۔ وتی ہے، عوامی جذبات کیا۔ وتے۔ ین، اس کو ان۔ ین کتابوں میں پڑھنے کی ضرورت نہ ین تھی۔ اس کا احساس بھی کرتے تھے اور اس کو لاگو کرنے کی بھی کوشش کرتے تھے۔ ہے۔ ی وجہ۔ تھی کہ۔ بھارت کا راشٹریتی بھون لوک بھون بن گیا۔ عام انسان کیلئے ایک طرح سے اس کے دروازے کھل گئے۔ و۔ ہذات خود تاریخ کے طالب علم رہے۔ ین۔ میں نے دیکھا ہے کہ۔ تاریخ کا ر واقعہ۔ ان کی یادداشت میں تازہ رہتا ہے۔ کوئی بھی موضوع نکالے تو و۔ تاریخ وار بنا دیتے۔ ین۔ لیکن و۔ علم کو، تاریخ کی ا۔ میت کو آگے کیسے لے جایا جائے اور ہے۔ راشٹریتی بھون میں جس طرح سے ابھی اومیتا جی پوری رپورٹ دے رہی تھیں، بہت بڑی تاریخ کے لئے بیش قیمت خزانہ تیار۔ ونا ہے ان کی مدت کار۔ اور میں کہ۔ سکتا۔ وں کہ۔ ہے۔ ان کے درخت۔ وں، پرندے۔ وں، پتھر۔ وں، یا کسی کے لئے کچھ نہ۔ کچھ تاریخ ہے، ر کسی کی اپنی خصوصیت ہے اور و۔ ساری کتابوں میں اب دستیاب ہے۔

ہے۔ بہت بڑا کام ہے۔ ان۔ ونا ہے اور میں اس کے لئے ان۔ ین اور ان کی پوری ٹیم کو دلی مبارکباد پیش کرتا۔ وں۔ میں پھر ایک بار پرنپ دا کی درازی عمر کیلئے نیک تمنائیں پیش کرتا۔ وں اور ان کا اتنا طویل تجربہ، طویل توجہ، ان کے ساتھ کام کی شروعات میں مجھ جیسے افراد کو ذاتی طور سے اور ملک کو فطری طور سے۔ ہمیشہ۔ استفادہ۔ ونا رہے گا۔ ہے۔ میرا یقین ہے۔

ایک بار میں بہت بہت نیک تمنائوں کے ساتھ آپ سب کا شکریہ۔

م ن۔ ع ن۔

U-3475

(Release ID: 1497029) Visitor Counter : 3

